

وَالْمُتَّقِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَ الْمُنَادِي نَجَسًا ظَنَرُوا أَنَّهُ وَاسِعٌ يُضَارِعُ حَمِيمًا



کوئی تیرے جیسا نہ تھا

زید تمہیں بھول جانے کا حوصلہ
 نہ تھا، نہ ہے، نہ ہوگا
 توجہ اور رو کر کہتی
 نہ تھا، نہ ہے، نہ ہوگا
 تجھ سے مل کر کسی اور سے کیا ملنا
 کوئی تیرے جیسا نہ تھا، نہ ہے، نہ ہوگا

غزل

آج کے دور میں تصویر
وفا دیتے ہیں
ہمسرا سمجھنا ہوگا کہ

ریفا راز ملٹریری سوسائٹی کے زیر اہتمام کتاب
کی تقریب رونمائی اور محفل شاعرہ منعقد کیا
گیا۔ تقریب کا اہتمام ریفا راز ملٹریری سوسائٹی کے زیر اہتمام کتاب کی تقریر

اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا مجھے بہت خوشی ہوئی کہ سرزمین بلوچستان میں شعراء کرام زبانِ ادب کی خدمت میں

ہاشمی کی کتاب کی تقریب رونمائی شایان

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:
 یہ محبت کی کہانی نہیں مرقی لیکن،
 کہ لردار جھٹلے ہوئے مر جاتے ہیں۔



کہ ہوا سسکا لوں میں
 میرے دل کی جو حالت ہے
 کہو کیسے بتاؤں میں
 کوئی سے کراہا ہے، محبت ہے
 تو آج والا ہے محبت تو شرب تارک نہیں ہے
 دروٹی ہے محبت ابرنے آماں کا کنارہ ہے

کہ ہوا سسکا لوں میں
 میرے دل کی جو حالت ہے
 کہو کیسے بتاؤں میں
 کوئی سے کراہا ہے، محبت ہے
 تو آج والا ہے محبت تو شرب تارک نہیں ہے
 دروٹی ہے محبت ابرنے آماں کا کنارہ ہے

اسلام کی عکاسی کرتے ہوئے نکلتا تھا:
عشق ہی عشق ہے جہاں دیکھو
سارے عالم میں بھر رہا ہے عشق
رواں جند ہے کہ پاکیزہ نقوش کو اوجہ ندیم
ہماری نے اپنے اسلافانی شمعیں یوں سوئیا:
ہدایت کی طرح ہم نے کیا ہے احترام اس کا
بہت کج صحبت کی طرح رہنے یا نام نے
دور بھول ڈاکر لکھی "عکس" صاحبہ:
محبت اور عشق کے درمیاں یہ فرق ہے کہ محبت
دھڑکنے والی ہے جبکہ عشق کی طرف دھڑکتا ہے
تشتی سے ایک سو صدی کی مادی دوڑ، لبرل

اور فانی کی جرم ہے جس کی کسی بھی مذمت کی
جائے کہ ہے۔ یہ ان لیروں کی وقتی ہستی اور
نگینگی کا جوت ہے جو ایک نقوش جند ہے
کی آڑ میں اپنی ہوں اور مادی لالچ کی پیاس
بجھاتے ہیں۔ اس گمناؤں نے کھیلنے نے عشق
رشتوں پر سے جو ان نسل کا اعتبار بھی اٹھایا
ہے، جس کے نتیجے میں معاشرے میں
ڈپریشن، شدید تنہائی اور نفسی امراض کی
ایک عالمی وبا پھیل رہی ہے۔ رشتوں کی اس
مناقبت اور بے کسی پر دسم بریوی کی شاعر باکل
صاف آتا ہے:

لوگ ملتے ہیں تو تشنگی کی دھادے ہیں



حج کو نشا بنانا اظہارِ انصا اور نبی کی بالادستی پر ہے، دارالترجمہ

المناک واقعے میں ملوث قاتلوں، بھڑت کاروں اور پس پردہ عناصر کو فوری طور پر گرفتار کر کے قوم کے سامنے لایا جائے

بولان (این آئی این) کی سینئر سٹیشنر اسد خان سابق دفاعی
 صوبائی وزیر دارالحکومت راجپوت نے اپنے ایک بیان
 میں بتیں جج عبدالکیم کاکڑ کی شہادت انتہائی
 افسوسناک، کھلی ذمہ داری اداروں کے
 لیے لگھڑی ہے، جیسے جج صاحبان کو قتل آئین
 اور انصاف کے تقاضوں (بقیہ صفحہ 25 صفحہ 3)

گش

کوئٹہ (این آئی این) کی یاد سے کوئٹہ والی

[illegible]

مسلم افراد نے ٹیلی کمیونیکیشن نارکو دھماکے سے
 اڑوا دیے۔ پولیس کے مطابق اتوار کو رہائی کے پہاڑی
 علاقے پان غریب میں حادثہ میں افراد نے ٹیلی
 کمیونیکیشن نارکو دھماکے سے اڑوا دیے جس
 باعث علاقے میں بی بی پی ایل اور دی ایس ایل
 کی تنظیمیں سرگرم عمل ہوئی

سینکڑوں کی جان بچائی گئی

اور ترقیاتی سرگرمیوں کا معاہدہ کیا
سے جلد مستفید ہو سکیں، صوبائی وزیر
نے منصوبوں کی موجودہ صورتحال، تعمیراتی معیار اور
پچھلے مختلف مراحل سے متعلق پرفیکٹ دیے

ہوئے اسکندہ کے انجمن (بقیہ نمبر 17 صفحہ 3)

بہارہ ریسیو 1122 کے اساتذہ دورہ آیا، جہاں بارے میں سنی (بقیہ نمبر 18 صفحہ 3)

دت میں پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جا رہا ہے

پولیس نہتے عوام غیر محفوظ، حکمران اپنی سکیورٹی تک میں

[illegible]

واقعے میں ایک خاتون جاں بحق ہو کر رہ گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچی جہاں اور جاں بحق خاتون کی لاش سمیت زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال لے کر آ کر رکھا گیا۔ اسپتال میں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد زخمیوں کو شوشل کالجنٹ حالت کے چھین نظر رکھیں

[illegible]

آئے انے و شادی بیلانی رہی کے باعث
ہیں۔ ساتھ علاو میں (تقریباً ۳۰ سال پہلے)
اور ہمدردی کا اظہار کرتی بیان میں وہ ایک جراثیم
میں کیا روپ کے عہد یوں کے کہا کہ ستر چھ مڈ کی
ایک باخلاق، نیک سریرت تعلیم دوست اور باوقار شخصیت
تھی جنوں کے اپنی زندگی کی روشنی پھیلائے اور
مشاعرے کی خدمت میں لگا کر

بیلا ایس بیلاس بیلسلیسی رایت بری آئی

[illegible]

پیشتر سید احمد نے سید پرچک پر پش مندرشل
پاٹنہ میں روڈ سے چھوڑ کر دفتر زاد ناگوار دہریس
کوئٹہ پرنسپل سید پکپیس آفس نمبر 10 فیز
ڈرگ راکو خان کلاں روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

فون 0302-388370



کالابات وزیراعلیٰ کے سامنے چیل
کے صل کے لیے کمیٹی قائم
خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پتھر ماکان کے
مائل کے صل کے لیے کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا
گیا (ادھر پتھر ماکان کے) (بتہ نمبر 24 صفحہ 3)